بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقدیر کے متعلق کہے جانے والے ایک جملے مفہوم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نے تقدیر کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے یہ جملہ کہا کہ ہم جیسا کرنے والے تھے، اللہ نے اپنے علم سے جانا اور لکھ دیا، معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا اس کا یہ جملہ درست ہے کیونکہ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ پہلے وہ نہیں جانتا تھا، پھر جانا اور لکھ دیا؟

جواب

مذکورہ جملہ کہنے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ پہلے معلوم نہیں تھا، بعد میں معلوم ہوا۔ بلکہ مطلب یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالی کا علم ازلی ہے، اور اپنے اس علم ازلی کے مطابق جو ہونے والا تھا اس کے موافق تقدیر لکھی، سوال میں مذکورہ جملہ کہنے میں کوئی حرج نہیں معتبر علماء کے کلام میں بھی اسی طرح کے جملوں سے یہ مسئلہ بیان کیا گیا ہے جیسا کہ امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یہ شیطانی فعلوں کا دھوکا ہے کہ جیسا لکھ دیا ایسا ہمیں کرنا پڑتا ہے بلکہ جیسا ہم کرنے والے تھے اس نے اپنے علم سے جان کر وہی لکھا ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 29، ص 285، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ہر بھلائی، بُرائی اُس نے اپنے علمِ اَزلی کے موافق مقدّر فرمادی ہے، جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا، اپنے علم سے جانا اور وہی لکھ لیا، تو یہ نہیں کہ جیسا اُس نے لکھ دیا ویسا ہم کو کرنا پڑتا ہے، بلکہ جیسا ہم کرنے والے تھے ویسا اُس نے لکھ دیا۔" (بہار شریعت، ج 1، ص 11، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2567

تاریخ اجراء: 01 جمادی الاولیٰ 1447ھ/24 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net